الورقة الاولیٰ: الصحیح للبخاری

نوٹ: کوئی سے تین سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ سألتك بما يأمركم فذكرت انه يأمركم ان تعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وينهاكم عن عبادة الأوثان ويأمركم بالصلوٰة والصدق والعفاف فان كان ما تقول حقا فسيملك موضع قدمیّ هاتين وقد كنت اعلم انه خارج ولم اكن اظن انه منكم۔

(الف) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) خط کشیدہ کلمات عبارت کی نحوی تحقیق کریں۔ ۳+۳+۳=۹

(ج) اس کلام کے متکلم اور مخاطب کا نام لکھیں۔ ۵

سوال نمبر2:۔ عن عائشة رضی الله عنها انها ارادت ان تشتری بريرة وانهم اشترطوا ولاء ها فذكر للنبی ﷺ فقال النبی ﷺ اشتريها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق واهدی لها لحم فقيل للنبی ﷺ هٰذا تصدق به على بريرة فقال لها النبی ﷺ هو لها صدقة ولنا هدية۔

(الف) حدیث مذکور کا ترجمہ لکھیں۔ ۱۰

(ب) خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کریں۔ ۳+۳+۳=۹

(ج) ولاء کسے کہتے ہیں نیز "خیرت" میں کس بات کا خیار مراد ہے اور اس خیار کا فقہی نام کیا ہے؟ ۷+۷=۱۴

سوال نمبر3:۔ عن همام قال سمعت عمارا يقول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وما معه إلا خمسة أعبد وامرأتان وأبو بكر۔

(الف) حدیث مذکور پر حرکات وسکنات لگائیں۔ ۱۰

(ب) "خمسة اعبد" اور "امرأتان" سے کون لوگ مراد ہیں؟ ان کے اسماء تحریر کریں۔ ۱۴

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کوئی سے تین مناقب بخاری شریف سے بیان کریں۔ ۹

سوال نمبر4:۔ درج ذیل میں سے کوئی سی تین احادیث کا ترجمہ سپرد قلم کریں۔ ۱۱+۱۱+۱۱=۳۳

(الف) الفخر والخيلاء فی الفدادين أهل الوبر والسكينة فی أهل الغنم والإيمان يمان والحكمة يمانية قال أبو عبد الله سميت اليمن لأنها عن يمين الكعبة والشأم لأنها عن يسار الكعبة والمشأمة الميسرة واليد اليسرى الشؤمى والجانب الأيسر الأشأم۔

(ب) عن عائشة أن أبا بكر رضی الله عنه دخل عليها وعندها جاريتان فی أيام منى تغنيان وتدففان وتضربان والنبی ﷺ متغش بثوبه فانتهرهما أبو بكر فكشف النبی ﷺ وجهه فقال دعهما يا أبا بكر فإنها أيام عيد وتلك الأيام أيام منى۔

(ج) عن أبی هريرة رضی الله عنه أن رسول الله ﷺ قال إن مثلی ومثل الأنبياء من قبلی كمثل رجل بنى بيتا فأحسنه وأجمله إلا موضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفون به ويعجبون له ويقولون هلا وضعت هذه اللبنة قال فأنا اللبنة وأنا خاتم النبيين

(د) عن البراء بن عازب رضی الله عنهما قال كان النبی صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين له شعر يبلغ شحمة أذنيه رأيته فی حلة حمراء لم أر شيئا قط أحسن منه قال يوسف بن أبی إسحاق عن أبيه إلى منكبيه۔

الورقة الثانية: الصحیح لمسلم

نوٹ: سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1۔ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ ﷺ سلونی فھابوہ ان یسئلوہ قال فجاء رجل فجلس عند رکبتیہ فقال یارسول اللہ ﷺ ما الاسلام قال لاتشرك باللہ شیئا وتقیم الصلوٰۃ وتوتی الزکوٰۃ وتصوم رمضان قال صدقت قال یارسول اللہ ما الایمان قال ان تؤمن باللہ وملائکتہ وکتابہ ولقائہ ورسلہ وتؤمن بالبعث وتؤمن بالقدر کلہ قال صدقت قال یارسول اللہ ما الاحسان۔۔۔

الف۔ مذکورہ بالا حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

ب۔ مذکورہ بالا حدیث شریف کی روشنی میں علامات قیامت لکھیں۔ ۱۰

ج۔ شرک کسے کہتے ہیں؟ تعریف لکھیں۔ ۴

سوال نمبر 2۔ عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ ﷺ من کان یومن باللہ والیوم الآخر فلیقل خیرا او لیصمت ومن کان یؤمن باللہ والیوم الاخر فلیکرم جارہ ومن کان یؤمن باللہ والیوم الآخر فلیکرم ضیفہ۔

الف۔ حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

ب۔ ہمسائے اور مہمان کے حقوق لکھیں۔ ۱۳

سوال نمبر 3۔ عن عائشۃ قالت طیبت رسول اللہ ﷺ بیدی لحرمہ حین احرم ولحلہ حین حل قبل ان یطوف بالبیت۔

الف۔ اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۲۰

ب۔ احرام کی حالت میں کونسی چیزیں منع ہیں؟ ۱۰

ج۔ مرد اور عورت کے احرام میں کیا فرق ہے؟ ۳

سوال نمبر 4۔ عن ابن عباس ان ضباعۃ بنت الزبیر بن عبد المطلب اتت رسول اللہ ﷺ فقالت انی امراءۃ ثقیلۃ وانی ارید الحج فماتأمرنی قال اھلی بالحج واشترطی ان محلی حیث تحبسنی قال فادرکت۔

الف، حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

ب۔ خط کشیدہ کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہ حکم حضرت ضباعۃ کے لئے خاص ہے یا ہر بیمار عورت کے لئے ہے؟ ۱۰

ج۔ عمرہ ادا کرنے کا طریقہ لکھیں۔ ۱۳

الورقة الثالثة: الجامع للترمذی

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔(۱) عن أنس رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ نہی أن یشرب الرجل قائما فقیل الأکل قال ذاک أشد

(۲) عن عمرو بن شعیب عن أبیہ عن جدہ قال رأیت رسول اللہ ﷺ یشرب قائما وقاعدا۔

(الف) دونوں حدیثوں کا ترجمہ کریں۔ (۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) دونوں حدیثوں کے پیش نظر کھڑے ہوکر مشروب پینے کے حکم کی اچھی طرح وضاحت کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر2:۔ عن عبداللہ بن عمر أن النبی ﷺ قال لا یأکل أحدکم بشمالہ ولا یشرب بشمالہ فإن الشیطن یأکل بشمالہ ویشرب بشمالہ۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور شیطان کے بائیں ہاتھ سے کھانے، پینے کے ذکر کی وضاحت کریں۔(۲۰=۱۰+۱۰)

(ب) کھانا کھالینے کے بعد انگلیاں چاٹنے کی دو حکمتیں بیان کریں۔ (۱۰=۵+۵)

سوال نمبر3:۔ عن ابن عمر رضی اللہ عنہما عن النبی ﷺ قال الکافر یأکل فی سبعۃ امعاء والمؤمن یأکل فی معی واحد۔

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ حضرت ''عمر'' رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے کا کیا نام ہے؟ (۱۰=۲+۸)

(ب) حدیث مبارک میں ''کافر'' اور ''مومن'' کے کھانے کے بیان کی پانچ وجوہ بیان کریں۔ (۲۰=۵x۴)

سوال نمبر5:۔ عن أنس بن مالک أن النبی ﷺ قال إن اللہ لیرضی عن العبد أن یأکل الأکلۃ أو یشرب الشربۃ فیحمدہ علیہا۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ خط کشیدہ الفاظ سے کیا مراد ہے؟ (۶+۲+۲+۱۰)

(ب) کھانے اور پینے کے اسلامی آداب تفصیل سے بیان کریں۔ (۲۰)

الورقة الرابعة: السنن لأبي داؤد

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی سوالات میں سے کوئی بھی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ عن عبدالله بن عمر عن رسول اللهﷺ قال ما حق امرئ مسلم له شئ يوصى فيه يبيت ليلتين إلا ووصيته مكتوبة عنده.

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ "عنده" کی ضمیر کا مرجع کیا ہے؟ اور "ليلتين" تاکید کے لیے ہے یا تحدید کے لیے؟ (۱۰=۲+۲+۶)

(ب) وصیت کرنا واجب ہے یا مستحب اس میں جمہور اور اصحاب ظواہر کے مذاہب دلائل کے ساتھ تحریر کریں۔ (۲۰)

سوال نمبر2:۔ عن ابن عباس أن رجلا قال يا رسول اللهﷺ! إن أمه توفيت أفينفعها أن تصدقت عنها قال نعم فإن لي مخرما وإني أشهدك أني قد تصدقت به عنها.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ (۱۰)

(ب) ایصال ثواب کے جواز پر قرآن وحدیث سے دلائل لکھیں۔ (۲۰)

سوال نمبر3:۔ عن عمر بن الخطاب أن رسول اللهﷺ أدركه وهو في ركب وهو يحلف بأبيه فقال إن الله ينهاكم أن تحلفوا بآبائكم فمن كان حالفا فليحلف بالله أو يسكت.

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں۔ (۱۰)

(ب) خط کشیدہ لفظ کی تشریح کریں۔ (۵)

(ج) قسم کی اقسام بیان کرتے ہوئے، قسم شرعی توڑنے کا کفارہ بیان کریں۔ (۱۵)

سوال نمبر4:۔(۱) عن عبدالله بن عمر قال أخذ رسول اللهﷺ ينهى عن النذر ويقول إنه لا يرد شيئا وإنما يستخرج به من البخيل.

(۲) عن عائشة قالت من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصى الله فلا يعصه۔

(۳) عن عائشة قالت قال رسول اللهﷺ لا نذر في معصية وكفارته كفارة يمين۔

(الف) تینوں احادیث کریمہ کا ترجمہ کریں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

(ب) احادیث کریمہ میں نذر کی نہی، نذر کی نفی، نذر کے جواز اور کفارہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس طرح وضاحت کریں کہ ظاہری تعارض ختم ہو جائے۔ (۱۵=۵+۵+۵)

الورقة الخامسة: سنن النسائی و ابن ماجة

نوٹ: ہر حصہ سے دو، دو سوال حل کریں۔

حصہ اول...سنن النسائی

سوال نمبر 1:- عن سعد بن أبي وقاص قال لقد ردّ رسول الله ﷺ علی عثمان التبتل ولو أذن له لاختصینا۔

(الف) حدیث پاک کا ترجمہ کریں نیز اعراب لگائیں۔ (۱۵=۷+۸)

(ب) "التبتل" کے لغوی اور اصطلاحی معنی لکھیں نیز بتائیں کہ "عثمان" کے والد کا نام کیا ہے؟ جن کا ذکر اس حدیث میں آیا ہے۔ (۱۰=۴+۶)

سوال نمبر 2:- عن أبی ہریرۃ أن رسول الله ﷺ قال: ثلثة حق علی الله عزوجل عونہم المکاتب الذی یرید الأداء والناکح الذی یرید العفاف والمجاہد فی سبیل الله۔

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ خط کشیدہ لفظ سے کیا مراد ہے؟ (۱۵=۵+۱۰)

(ب) "حق علی الله" کی مفصل وضاحت تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3:- عن علقمة أن عثمان قال لابن مسعود ھل لك فی فتاة أزوّجکہا فدعا عبدالله علقمة فحدثه أن النبی ﷺ قال من استطاع منکم الباءۃ فلیتزوج فإنه أغض للبصر وأحصن للفرج ومن لم یستطع فلیصم فإنه له وجاء۔

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ لفظ کی تشریح کریں۔ (۱۵=۵+۱۰)

(ب) کیا حدیث میں دونوں جگہ امر وجوب کے لیے ہے؟ اپنا موقف بیان کریں۔ (۱۰)

حصہ دوم...سنن ابن ماجہ

سوال نمبر 4:- عن عثمان بن عفان قال قال رسول الله ﷺ أفضلکم من تعلم القراٰن وعلمه۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگائیں نیز ترجمہ کریں۔ (۱۵=۷+۸)

(ب) قرآن پاک کی تعلیم وتعلم میں مشغول افراد کو افضل قرار دینے کی وجہ تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 5:- عن سہل بن معاذ بن أنس عن أبیه أن النبی ﷺ قال من علم علما فله أجر من عمل به لاینقص من أجر العامل۔

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں۔ (۱۰)

(ب) طلبِ علم کی فضیلت میں کوئی سی تین حدیثوں کا اردو ترجمہ لکھیں۔ (۱۵=۵+۵+۵)

سوال نمبر 6:- عن أبی ہریرۃ عن النبی ﷺ مامن رجل یحفظ علما فیکتمه إلا أتی به یوم القیٰمة ملجما بلجام من النار۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ (۱۰)

(ب) علم چھپانے پر وعید کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کے نقصانات اور چھپانے کی خواہش پر آنے والے وسوسوں کو تحریر کریں۔ (۱۵)

الورقة السادسة: شرح معانی الآثار

کوئی سے تین سوالات کے جوابات مطلوب ہیں۔

سوال نمبر1:- عن مجاهد قال صليت خلف ابن عمر رضی الله عنهما فلم يكن يرفع يديه إلا في التكبيرة الأولى من الصلوٰة

(i) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ii) رفع یدین کے بارے احناف کا مؤقف اور نظر طحاوی لکھیں۔ ۱۴

سوال نمبر2:- عن عائشة رضی الله عنها قالت كان رسول الله يُوتر بتسع فلما بلغ سناً وثقل أوتر بسبع

(i) ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ii) رکعاتِ وتر کی تعداد میں اختلاف ائمہ تحریر کریں۔ ۱۵

(iii) اس بارے نظر طحاوی کیا ہے وضاحت کریں۔ ۸

سوال نمبر3:- عن ابن عمر رضی الله عنهما أنه طلق امرأته وهی حائض فسأل عمر رضی الله عنه النبی ﷺ فقال مره فليراجعها ثم ليطلقها وهی طاهر أو حامل

(i) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ii) حالتِ حیض میں دی گئی طلاق کا حکم مع الدلائل بیان کریں، آیا یہ طلاق واقع ہوگی یا نہیں؟ ۱۳

سوال نمبر4:- عن طاؤس أن أبا الصهباء قال لابن عباس رضی الله عنهما أتعلم أن الثلاث كانت تجعل واحدة على عهد رسول الله ﷺ وأبی بكر رضی الله عنه وثلاثا من أمارة عمر رضی الله عنه قال ابن عباس رضی الله عنهما نعم

(i) ترجمہ کریں۔ ۸

(ii) ائمہ اربعہ کے نزدیک اکٹھی تین طلاقوں کے وقوع یا عدم وقوع کے بارے میں کیا مؤقف ہے؟ ۵

(iii) حدیث مذکور کس کی مؤید ہے اور اس کا کیا جواب ہے؟ ۱۰

(iv) نظر طحاوی کی روشنی میں احناف کا نقطہ نظر واضح کریں۔ ۱۰